شعبہ نشرو اشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

36-کے، ماڈل ٹاؤن لاہور، فون:042-35869501، ای میل: media@tanzeem.org

15اگست2023ء

پریس ریلیز

نبی اکرم ﷺ نے صرف عدل کی دعوت ہی نہیں دی بلکہ عادلانہ نظام کو بالفعل قائم کرکے دکھایا۔ (شجاع الدین شیخ)

اگر ہم اپنے ملک کو مستحکم کرنا چاہتے ہیں تو اس میں شریعت اسلامی کو نافذ کرنا ہوگا۔ (مفتی منیب الرحمان)

حضرت عمرؓ کا دورِ خلافت سنہری دور اِسی لیے کہلاتا ہے کہ اُنہوں نے اسلام کے عادلانہ نظام کو بدرجہ اَتم قائم کیا (شیخ ضیاء الرحمٰن المدنی)

قراردادِ مقاصد کا پاس ہو جانا ایک بڑی سعادت کی بات تھی لیکن بد قسمتی سے اس قرارداد پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ (محمد حسین محنتی)

اللہ تعالیٰ عدل کا حکم دیتا ہے اور ظلم سے روکتا ہے۔ (مولانا فضل سبحان)

عدل اسلام کا کیچ ورڈ ہے، اگر اسلام سے عدل نکال دیا جائے تو کچھ نہیں بچتا۔ (ایوب بیگ مرزا)

"بقائے پاکستان---نفاذِ عدلِ اسلام" (تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام سیمینار)

کراچی (پ ر): تنظیم اسلامی کے زیر اہتمام **"بقائے پاکستان۔۔۔نفاذِ عدلِ اسلام"** کے عنوان سے The Venue Banquet کراچی میں ایک سیمینار منعقد ہوا۔ تنظیم اسلامی کے امیر **شجاع الدین شیخ** نے اپنے صدارتی خطبے میں کہا کہ پاکستان کی بقاء اور سلامتی اسلام کے عطا کردہ نظامِ عدلِ اجتماعی کے نفاذ و قیام سے ہی ممکن ہے۔ انہوں نے کہا کہ نبی اکرم ﷺ نے صرف عدل کی دعوت ہی نہیں دی بلکہ عادلانہ نظام کو بالعفل قائم کرکے دکھایا۔ پاکستان ایسا منفرد ملک ہے جہاں کے رہنے والوں کی زبانیں، رنگ اور رہن سہن سب مختلف ہونے کے باوجود کلمہ کی بنیاد پر ہم ایک ہوگئے۔ مسلمانانِ ہند کی زبان پر کلمہ چلا تو اللہ تعالیٰ نے ہمیں الگ خطہ ٔ زمین سے نواز دیا لیکن آج صرف زبان پر کلمہ ہونے سے اللہ کی نصرت نہیں آئے گی۔ بلکہ ہم غالب تب ہی رہیں گے جب حقیقی ایمان والے ہوں گے۔ آج قلبی ایمان کی ضرورت ہے۔ پڑوسی ملک افغانستان میں اللہ والوں نے اللہ پر توکل کیا تو اللہ نے ان کی نصرت فرمائی۔ آج ہماری قوم کو بھی ایسے ہی ایمانی جذبے کی ضرورت ہے۔ پارلیمان سے کتنے بل پاس ہو رہے ہیں لیکن نفاذ شریعت کے لیے کوئی بل پاس نہیں ہوا۔ قوت رکھنے والوں نے ہر جگہ اپنے مفاد کے لیے قوت استعمال کی لیکن شریعت کے لیے نہیں کی۔ انہوں نے پاکستان میں نظام کی تبدیلی کے لیے انقلاب نبوی ﷺ کی وضاحت فرمائی اور بانی تنظیم اسلامی ڈاکٹر اسرار احمدؒ کے پیش کردہ منہج انقلاب نبوی ﷺ کا مختصر خاکہ سامنے رکھا۔ اُنہوں نے کہا کہ ہمیں پرامن، منظم اور غیر مسلح تحریک کے ذریعہ پاکستان میں اسلامی انقلاب برپا کرنے کی جدوجہد کرنا ہوگی۔ انتخابی سیاست کے راستے نظام چل تو سکتا ہے لیکن بدل نہیں سکتا۔ اُنھوں نے کہا کہ ہم مختلف قسم کے نظام اور طرزِ ہائے حکومت اپنا کر 76 سال سے ٹھوکریں کھا رہے ہیں۔ پاکستان میں نفاذِ عدلِ اسلام ہمارے ایمان کا تقاضا ہے پھر یہ کہ موجودہ حالات کا منطقی اور عقلی تقاضا بھی اِس کے سوا نہیں ہے کہ ہم اپنی اصل کی طرف لوٹیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ملک میں موجود ظلم و زیادتی کی فضا اور سیاسی و طبقاتی کشمکش کو ختم کیا جائے اور بقائے پاکستان کے لیے اسلام کے نظامِ عدل اجتماعی کو مملکتِ خداداد پاکستان میں نافذ کرنے میں مزید تاخیر نہ کریں۔ حقیقت یہ ہے کہ پاکستان اسلام کے نام پر قائم ہوا اور اسلام کے عطا کردہ عادلانہ نظام ہی میں پاکستان کی بقاء مضمر ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ہمیں جو مہلت دی ہے اُس سے بھرپور فائدہ اُٹھائیں۔ ہمارا کامل ایمان ہے کہ اللہ ہی ہمارا حقیقی سہارا ہے اُس کے سوا تمام سہارے دَجل و فریب ہیں جو ہماری ہلاکت کا باعث بنیں گے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں صحیح فیصلہ کرنے اور پھر اُس پر استقامت کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین!

سیمینار سے خطاب کرتے ہوئے العصر فاؤنڈیشن کے ڈائریکٹر **مولانا فضل سبحان** نے کہا کہ اللہ تعالیٰ عدل کا حکم دیتا ہے اور ظلم سے روکتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے ارضِ پاکستان ہمیں رمضان المبارک کی 27 ویں شب کو عطا کی جو نزول قرآن کی بھی بابرکت گھڑیاں ہیں۔ حقیقت یہ ہے کہ قیامِ پاکستان عالمِ اسلام کے لیے کسی نعمت سے کم نہیں۔ ہمارے لیے سب سے ضروری قرآن پاک کے ساتھ وابستگی قائم کرنا ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ اس قرآن کی وجہ سے قوموں کو عروج وزوال عطا فرمائے گا۔ علامہ اقبال کے نزدیک بھی ہماری ذلت ورسوائی کی وجہ تارکِ قرآن ہونا ہے۔ پاکستان کے دشمن ہماری نظریاتی اور جغرافیائی سرحدوں کو کمزور کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ قرآن وسنت کی تعلیم سے نوجوان نسل کا شعور پیدا کرنے کی ضرورت ہے۔

رئیس و مدیر جامع ابی بکر الاسلامیہ **شیخ ضیاء الرحمن المدنی** نے کہا کہ حضرت عمرؓ کا دورِ خلافت سنہری دور اِسی لیے کہلاتا ہے کہ اُنہوں نے اسلام کے عادلانہ نظام کو بدرجہ اَتم قائم کیا۔ عدل صرف سیاسی سطح پر ہی نہیں بلکہ معاملات میں بھی درکار ہے۔ اپنی ذات، گھر، محلے، مدارس، تناظیم ہر ہر سطح پر عدل کی ضرورت ہے۔ نبی اکرم ﷺ نے فرمایا کہ پچھلی قومیں اسی لیے ہلاک ہوئیں کہ اگر کوئی عام فرد ظلم کرتا تو اسے سزا دی جاتی اور کوئی بااثر ظلم کرتا تو اسے چھوڑ دیا جاتا۔ ہمیں ہر صورت میں عدل کی گواہی دینی ہے چاہے وہ گواہی ہمارے خلاف ہی کیوں نہ جاتی ہو۔ اگر ہمیں روزِ محشر کی پکڑ کا پختہ یقین ہوگا تو ہم ہر سطح پر عدل کریں گے۔ اللہ ہمیں آخرت کا خوف عطا فرمائے۔ آمین!

امیر جماعت اسلامی سندھ **محمد حسین محنتی** نے کہا کہ قرار دادِ مقاصد کا پاس ہو جانا ایک بڑی سعادت کی بات تھی لیکن بدقسمتی کے ساتھ اس قرار داد پر عمل درآمد نہیں کیا گیا۔ انتہائی افسوس کا مقام ہے کہ آج ہم ایک اسلامی نظامِ حکومت کی بجائے سیکولر نظامِ حکومت کے تحت زندگی گزار رہے ہیں۔ دستورِ پاکستان پر عمل نہ کرکے پاکستان کے قیام کے بنیادی مؤقف سے انحراف کیا گیا۔ سود کے خلاف فیصلہ بھی آگیا لیکن حکومت میں شریک افراد کیونکہ اسلامی سوچ کے حامل نہیں اس لیے کوئی روڈ میپ تک نہیں بنا سکے کہ کس طرح اس ملک کو سود کی لعنت سے پاک کیا جائے۔ جو قرضے لیے جا رہے ہیں وہ حکمرانوں کی عیاشیوں پر خرچ ہو رہے ہیں۔ لہٰذا پاکستان میں ترقی اور خوشحالی صرف نظام کی تبدیلی کے ذریعہ ہی آسکتی ہے۔ جو بھی جماعتیں دین کے لیے جدوجہد کر رہی ہیں ہمیں ان کے ساتھ تعاون کرنا چاہیے۔ تنظیم اسلامی کی قرآن کی طرف رجوع کی تحریک بہت پُر اثر ہے ہمیں اس کو مزید بڑھانے کی ضرورت ہے۔ پاکستان کی بقا نفاذِ عدلِ اسلام کے ذریعہ ہی ممکن ہے۔

تنظیم اسلامی کے مرکزی ناظم نشر و اشاعت **ایوب بیگ مرزا** نے اپنے خطاب میں کہا کہ عدل اسلام کا کیچ ورڈ ہے اگر اسلام سے عدل نکال دیا جائے تو کچھ نہیں بچتا۔ نفاذِ عدلِ اسلام صرف حکومت یا کسی ایک جماعت کی ذمہ داری نہیں بلکہ یہ ایک ایسا فرض ہے جو ریاست کے ہر فرد پر عائد ہوتا ہے۔ ہر شخص اپنی ذمہ داری اور کوشش کا مکلف ہے اگر ملک میں اسلامی نظام کا نفاذ ہو جائے لیکن ایک فرد کا اس جدوجہد میں کوئی حصہ نہ ہو تو وہ فرد ناکام تصور ہوگا۔ البتہ اگر ایک شخص نفاذِ عدلِ اسلام کے لیے اپنا تن من دھن لگا دے لیکن پھر بھی اسلامی نظام قائم نہ ہو سکے تو وہ شخص کامیاب و کامران ٹھہرے گا۔ اللہ تعالیٰ نے اسی حوالے سے ہم سے سوال کرنا ہے لہٰذا ہمیں اس سوال کے جواب کی تیاری کرنا ہوگی۔

صدر دارالعلوم نعیمیہ **مفتی منیب الرحمان** نے اپنے ویڈیو پیغام میں فرمایا کہ اگر ہم اپنے ملک کو مستحکم کرنا چاہتے ہیں تو اس ملک میں شریعتِ اسلامی کو نافذ کرنا ہوگا۔ یہ وطن ہمیں کسی نے تحفہ میں نہیں دیا بلکہ اس کے حصول کے لیے ہمارے اکابرین کی بے شمار قربانیاں اور شہادتیں شامل ہیں۔ ہمیں آزادی کی جو قدر کرنی چاہیے تھی وہ نہ کر سکے۔ دفاعِ پاکستان کے لیے مسلح افواج کی قربانیوں کی قدر کرنی چاہیے۔ ہم نے عہد کیا تھا کہ اگر آزاد وطن ملا تو ہم اس میں نظامِ مصطفی ﷺ کو نافذ کریں گے۔ ہم نے قرآن و سنت کی بالادستی کی دفعہ کو تو آئین میں شامل کر لیا لیکن اس پر عمل درآمد نہ کیا۔ اللہ ہمیں نظریہ پاکستان کی طرف لوٹنے کی توفیق عطا فرمائے۔

تنظیم اسلامی کراچی وسطی کے نائب امیر حلقہ **ڈاکٹر انوار علی** نے اسٹیج سیکرٹری کے فرائض سرانجام دیئے۔

جاری کردہ

رضاالحق

نائب ناظم شعبہ نشرواشاعت تنظیم اسلامی پاکستان

TANZEEM-E-ISLAMI

<u>PRESS RELEASE</u>: 16 August, 2023

“The Holy Prophet *(SAAW)* not only preached justice, but actually established and presented a system based on it.” *(Shujauddin Shaikh)*
“If we wish for our country’s stability, we must implement the Islamic Shariah in it.” *(Mufti Muneeb-ur-Rehman)*
“The Caliphate of Hazrat Umar *(RA)* is considered the golden age of Islam for the very reason that he enforced the Islamic system of justice to the utmost degree.” *(Shaikh Zia-ur-Rehman Al-Madni)*
“The passing of the Objectives Resolution was no doubt a favorable development, but unfortunately, this resolution was never acted upon.” *(Muhammad Hussain Mehanti)*
“Allah *(SWT)* commands justice and forbids oppression.” *(Molana Fazal Subhan)*
“*Justice* is Islam’s catchword; if it is taken out of the equation of Islam, naught remains.” *(Ayub Baig Mirza)*

“Baqa e Pakistan: Nifaz e Adal e Islam”
(A seminar under the aegis of Tanzeem-e-Islami)

Lahore (PR): A seminar on the topic, **<u>“Baqa e Pakistan: Nifaz e Adal e Islam”</u>** was organized under the aegis of Tanzeem-e-Islami at the Venue Banquet in Karachi. In his keynote address, the Ameer of Tanzeem-e-Islami, **<u>Shujauddin Shaikh</u>**, said that Pakistan’s survival and security is dependent on the establishment and implementation of the system of social justice provided by Islam. He reminded that the Holy Prophet *(SAAW)* not only preached justice, but actually established and presented a system based on it. Pakistan has the unique status of being a country whose inhabitants differ in terms of language, color and heritage, but we were united solely on the basis of Islam. When the Muslims of the subcontinent resounded the *Kalima*, Allah *(SWT)* blessed us with a separate slice of land, but today, merely echoing the *Kalima* will not warrant Allah’s *(SWT)* help. Rather, we would emerge dominant only if we possess true faith. Today, “faith in the hearts” is a need of pressing import. When the mujahids placed their trust in Allah *(SWT)* in our neighboring Afghanistan, Allah *(SWT)* strengthened them. Today, our nation requires faith-driven enthusiasm of a similar nature. Numerous bills are being passed by the Parliament, but none for advancement towards the implementation of the Islamic Shariah. Those possessing authority exercised it in all avenues pertaining to personal gains, but not for the sake of the Islamic Shariah. The Ameer mentioned the Prophetic method of revolution and presented a gist of the process for moulding the collective system of Pakistan according to the Prophetic method of revolution as proposed by the founder of Tanzeem-e-Islami, Dr. Israr Ahmed *(RAA)*. He said that we need to stive to initiate an Islamic revolution in Pakistan through a peaceful, disciplined and nonviolent movement. The existing system can only work to maintain electoral politics, but not change it. He said that we are stumbling in the dark for the past 76 years adopting all forms and methods of governance. The establishment of Islamic justice in Pakistan is an obligation stemming from our faith. Add to that the fact that logical and sensible deductions from our present predicament also necessitate that we return to our roots. The need of the hour is that the nation’s present climate of oppression and exploitation, alongside political and class conflicts be eradicated, and that Islam’s system of social justice be enforced in the Islamic Republic of Pakistan without any further delay. It is an undeniable reality that Pakistan was founded on the basis of Islam and its survival, too, is conditional to the establishment of the system based on justice provided by Islam. We should fully utilize the respite afforded us by Allah *(SWT)*. It is our firm belief that only Allah *(SWT)* is our true support, while all others besides Him *(SWT)* are agents of deception, who would ultimately result in our devastation. May Allah *(SWT)* grant us the ability to take the right decisions and then be steadfast on them. *Ameen!*

Addressing the seminar, Director of Al-Asr Foundation, **Molana Fazal Subhan** said that Allah *(SWT)* commands justice and prohibits oppression. Allah *(SWT)* blessed us with Pakistan on the 27th night of blessed month of Ramadan, which is also the sacred timeframe of Quran's descent. The fact of the matter is that the creation of Pakistan is nothing short of a blessing for the world of Islam. For us, establishing a connection with the Holy Quran is paramount. The Prophet *(SAAW)* is reported to have said that Allah *(SWT)* will cause the rise and fall of nations with respect to this Quran. The primary reason for our misery and decline near Allama Iqbal, too, was our abandonment of the Holy Quran. Enemies of Pakistan are directing efforts towards weakening our ideological and geographical boundaries. We need to develop an Islamic conscience in the youth by educating them through the Quran and Sunnah.

Head and manager of Jamia Abi Bakr Al-Islamiyyah, **Shaikh Zia-ur-Rehman Al-Madni** said that the Caliphate of Hazrat Umar *(RA)* is considered the golden age of Islam for the very reason that he enforced Islamic system of justice to the utmost degree. Justice is not limited to only the political plane, but is necessary in all affairs. It is required on every level of society ranging from one's own self, homes, neighborhoods, schools and institutions. The Holy Prophet *(SAAW)* said that past nations were doomed because of the fact that when an ordinary person broke the law, he was punished, but when someone with authority did the same, he was excused. We must stand with justice even if it means bearing witness against our own selves. We will definitely enforce justice on all levels if we actually believe in the recompense of the Day of Resurrection. May Allah *(SWT)* enable us to have real belief in the Hereafter. Ameen!

The Ameer of Jamaat-e-Islami Sindh, **Muhammad Hussain Mehanti** said that the passing of the Objectives Resolution was indeed a favorable development, but unfortunately, this resolution was never acted upon. It is atrocious that today, we are living under a secular system of governance instead of an Islamic one. By not implementing the constitution of Pakistan, the fundamental calling of Pakistan's creation was compromised. Although an absolute decision was passed against Riba, individuals acting within the government, due to their lack of an Islamic vision, failed to produce even a roadmap for the eradication of the curse of Riba from this country. Whatever loans the country is receiving are being spent on the extravagant indulgences of its leaders. Thus, progress and prosperity in Pakistan are only possible through a change in the system. We should lend support to any and all organizations struggling for the *Deen* of Allah *(SWT)*. Tanzeem-e-Islami's movement aimed at a collective reversion towards the Quran is extremely effective and must be further nurtured. Pakistan's survival is inseparably linked to the establishment of Islamic system justice.

The Markazi Nazim Nashr o Ishaat of Tanzeem-e-Islami, **Ayub Baig Mirza**, in his address, said that "justice" is Islam's catchword; if it is removed from the equation of Islam, naught remains. The establishment of Islamic justice is not the duty of the state or a solitary organization only. In fact, it is such an elemental obligation that it falls upon the shoulders of every citizen of the state. Every single person is answerable for their own responsibility and subsequent effort. If the Islamic system were to be established in the country and there exists an individual who had no input in the preceding struggle, he would be considered unsuccessful. Contrarily, if a person exhausts his body, wealth and progeny for the struggle to establish Islamic justice, but the Islamic system still remains unrealized, then that individual would nevertheless emerge successful. Allah *(SWT)* will ultimately question us regarding our efforts, which is why we must prepare beforehand.

President of Dar-ul-Uloom Naeemia, **Mufti Muneeb-ur-Rehman**, in his video message, said that if we wish to stabilize our country, we must implement the Islamic Shariah in it. We did not receive this soil on a silver platter, our forefathers paid with countless sacrifices for its attainment. We failed to value independence as we should have. We must also value the sacrifices of the Armed Forces for Pakistan's defense. We pledged that in the case we were successful in obtaining an independent state, we would establish the Prophetic system in it. Although we included submission to the supreme authority of the Quran and Sunnah in our constitution, we remain shy of actually implementing it. May Allah *(SWT)* grant us the ability to return to the original vision of Pakistan.

The Naib Ameer-e-Halqa of Karachi Wasti, **Dr. Anwaar Ali** acted as the stage secretary.

Issued by:

Raza-ul-Haq

Naib Nazim Nashr o Ishaat, Tanzeem e Islami Pakistan